پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 4 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز

صوبہ میں زرعی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

17*: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی انکم ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

(ب) زرعی انکم ٹیکس کتنی اراضی کے مالکان اور کس کس فصل کی کاشت پر لگایا جاتا ہے؟

(ج) اگر زرعی انکم ٹیکس لگایا جارہا ہے تو صوبہ میں مالی سال 13-2012 کے دوران حاصل ہونے والے زرعی ٹیکس کی کل رقم کتنی ہے؟

(د) زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے بعد حکومت پنجاب کن کن مدات میں یہ رقم خرچ کرتی ہے، اس کے خرچ کرنے کے طریق کار سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) زرعی انکم ٹیکس سے مراد وہ ٹیکس ہے جو کسی زرعی سال کے دوران کسی مالک کی کاشتہ اراضی کی بنیاد پر لگایا جاتا ہے- یہ کاشتہ اراضی پر محصول ہے جس میں پختہ پھلدار باغات کے تحت اراضی بھی شامل ہے- جس میں سال محصول کے دوران پھل لگے ہوں لیکن اس میں ایسی اراضی شامل نہیں ہے جس میں جنگلات یا کوئی نرسری لگائی گئی ہو-

(نوٹ): زرعی انکم ٹیکس کی وصولی دو طریقوں سے ہوتی ہے- (i) لینڈ بیس ٹیکس (ii) زرعی انکم ٹیکس، جس کی تفصیل جھنڈی "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) زرعی انکم ٹیکس کے اطلاق کے لئے مالک اراضی کے پاس 12/1/2 (ساڑھے بارہ) ایکڑ کاشتہ رقبہ کا ہونا لازمی ہے اور یہ ٹیکس سال میں صرف ایک دفعہ لگایا جاتا ہے- اس ٹیکس کا اطلاق فصل کے حساب سے نہیں بلکہ زمین کے حساب سے ہوتا ہے- بارانی علاقہ کا دو ایکڑ کاشتہ رقبہ آبپاش علاقہ کے ایک ایکڑ کے برابر ہے-

(ج) جولائی 2012 سے مئی 2013 تک زرعی انکم ٹیکس کے ضمن میں 758 ملین روپے وصول کئے گئے۔

(د) زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے بعد اس کو 1173 BO ہیڈ میں جمع کروایا جاتا ہے۔بعد ازاں حکومت پنجاب اس کو اپنی صوابدید کے مطابق خرچ کرتی ہے۔تاہم اس بارے میں مزید وضاحت کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2013)

ضلع لاہور: لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کی تفصیلات

*22: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا ضلع لاہور میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے؟

(ب) اب تک کتنے موضع جات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے اور کتنے موضع جات بقایا ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ کتنا ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا،اس کی حتمی تاریخ بتائی جائے؟

(د) لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے میں کیا مشکلات ہیں اور کونسا مافیا اس سلسلے میں مشکلات پیدا کررہا ہے؟

(ہ) کیا لینڈ ریونیو ریکارڈ جلد از جلد کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کسی کمپنی کی خدمات لی گئی ہیں؟

(و) کیا لینڈ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے عوامی نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنائی جاسکتی ہے جو اس معاملے کو ہینڈل کرتے ہوئے جلد از جلد کمپیوٹرائزیشن کے مرحلے کو مکمل کرانے میں معاون ثابت ہو؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں! حکومت پنجاب لاہور میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔

(ب) ضلع لاہور کی پانچوں تحصیلوں میں سروس سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اور عوام وہاں سے کمپیوٹرائزڈ فرد ملکیت حاصل کر رہے ہیں۔اب تک 104 مواضعات میں کمپیوٹرائزڈ خدمات کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ 110 مواضعات بندوبست اور اشتمال کے مرحلے میں ہیں جن کا ریکارڈ اب تک دستیاب نہ کیا گیا ہے۔ 37 محال کے مواضعات کی جمع بندیاں محکمہ مال ضلع لاہور تیار کر رہا ہے۔ جن کی کمپیوٹرائزیشن جمع بندیوں کی تکمیل کے بعد ہو گی جبکہ باقی کے 111 مواضعات کی ڈیٹا انٹری ہو رہی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں لینڈ ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے 19 کروڑ 51 لاکھ 38 ہزار 628 روپے مختص کئے گئے ہیں۔ ضلع لاہور کے دستیاب ریکارڈ کو Dec 2014 تک کمپیوٹرائزڈ کر لیا جائے گا۔

(د) لینڈ ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے میں متعدد مشکلات درپیش ہیں۔جس میں چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں:۔

1. تحصیلوں میں ریکارڈ کی عدم دستیابی
2. پرانے ریکارڈ کی خستہ اور مخدوش حالت اور پڑھنے میں دشواری
3. پٹواری اور تحصیل کے ریکارڈ میں فرق
4. ضلع کے تخمینہ شدہ مالکان اور اصلی مالکان کی تعداد میں بے پناہ اضافہ
5. ریکارڈ کی تصدیق میں تاخیر: جس کی وجہ سے ریکارڈ کی تصحیح میں بھی تاخیر ہو جاتی ہے یہ سب سے بڑی تاخیر کی وجہ ہے۔
6. کمپیوٹر میں اندراج کے لئے غیر تصحیح شدہ ریکارڈ کی فراہمی

7. مالکان کے حصص کا عدم اندراج

8. اصل رقبے سے زائد کی تنقلی

9. پیچیدہ درستگی کا عمل: جس میں تصحیح کے لئے متعدد پارٹیوں کو طلب کرنا پڑتا ہے اور ان کو سن کر تصحیح کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔

(ہ) لینڈ ریونیو ریکارڈ جلد از جلد کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے متعدد عالمی شہرت کی حامل کمپنیوں کی خدمات لی گئی ہیں۔ جس کا انتخاب شفاف طریقے سے مقابلے کے بعد کیا گیا ہے۔ جن کے نام یہ ہیں:۔

1. Accountancy Outsourcing Services (pvt) Ltd
2. Systems Limited
3. National Institutional Facilitation Technologies pvt Ltd
4. National College of Business and Management Sciences
5. MYASCO-360 Technologies-JV

(و) وزیر اعلیٰ پنجاب لینڈ ریونیو ریکارڈ منصوبے کے انتظامی، تکنیکی اور پیشہ وارانہ معاملات کی دیکھ بھال کے لئے تین کمیٹیاں تشکیل دے چکے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

Project Steering Committee

Project Implementation Sub-Committee

Project Technical Sub-Committee

ان کمیٹیوں کی سربراہی کی ذمہ داری بالترتیب چیف سیکرٹری صاحب، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور

چیئر مین پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے سپرد کی گئی ہے۔ مزید برآں وزیر اعلیٰ پنجاب منصوبے کی

کارکردگی کے لئے میٹنگز کرتے ہیں جس میں متعدد وزراأور عوامی نمائندگان بھی شرکت کرتے ہیں اورانہیں مستقل بنیادوں پر منصوبہ کی کارکردگی سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2013)

ضلع پاکپتن: سرکاری اراضی کی تفصیلات

*37: جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں سرکاری اراضی کس کس موضع اور چک میں کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز، ٹھیکہ یاپٹہ پر کس کس شخص کو سالانہ کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(ج) اس اراضی سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(د) کتنی سرکاری اراضی پر کس کس شخص نے ناجائز قبضہ کرر کھاہے، کب تک ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) بمطابق شیڈول تحصیل پاکپتن میں 184 ایکڑ اور تحصیل عارفوالا میں 129 ایکڑ سرکاری اراضی ہے۔کل 314 ایکڑ اراضی، چک وائز تفصیل برفلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل پاکپتن میں 301 ایکڑ اور تحصیل عارفوالا میں 297 ایکڑ اراضی پٹہ پر دی گئی ہے۔کل 598 ایکڑ، سالانہ پٹہ تحصیل پاکپتن مبلغ۔/5586805 (55 لاکھ 86 ہزار 8 سو پانچ) روپے اور تحصیل عارف والا مبلغ۔/6602759 (66 لاکھ 2 ہزار 7 سو 59) روپے، کل زرپٹہ سالانہ مبلغ ۔/12189564 (1 کروڑ 21 لاکھ 89 ہزار 5 سو 64) روپے، چک وائز تفصیل برفلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سالانہ آمدنی مبلغ۔/12189564 (1 کروڑ 21 لاکھ 89 ہزار 5 سو 64) روپے۔

(د)86ایکڑاراضی پر حکم امتناعی کی بنائپر ناجائز قبضہ ہے۔حکم امتناعی کے اخراج کے بعد فوری قبضہ واگزار کرایا جائے گا۔چک وائز تفصیل بر فلیگ "سی "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31اگست 2013)

ضلع پاکپتن: محکمہ کی اراضی ودیگر تفصیلات

*46:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں محکمہ کی کتنی سرکاری اراضی ہے؟

(ب) کتنی اور کون کون سی جگہ پر موجود ہے نیز کیامذکورہ زمین بے گھراور بے زمین افراد کوالاٹ کی گئی ہے، اگرہاں تو سال 2008تا2013تک الاٹ کی گئیں،زمین کی تفصیل مع نام،ولدیت اورپتہ جات بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

بہاول وکٹوریہ ہسپتال کی توسیع کے لئے اراضی کا حصول

*69:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ بہاول وکٹوریہ ہسپتال سے ملحق اراضی پر ماضی میں فوج کے زیر انتظام سی ایم ایچ (کمبائنڈ ملٹری ہسپتال) تھا جو کہ اب بہاول پور فوجی چھاؤنی کے اندر منتقل ہو چکا ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ یہ جگہ جہاں ماضی میں سی ایم ایچ تھا پنجاب حکومت کی ملکیت میں ہے؟

(ج)کیاحکومت پنجاب وکٹوریہ ہسپتال کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر فوج سے یہ جگہ واپس لے کر وکٹوریہ ہسپتال کو دینے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بحوالہ رجسٹر حقداران زمین زیر کار سال 11-10 کھاتہ نمبر 43 کھتونی نمبر 382 بر رقبہ تقریباً بقدری 16 کنال B.V.H کے ملحقہ ملکیت صوبائی حکومت خانہ کاشت محکمہ ٹاؤن پلاننگ بہاول پور زیر قبضہ آرمی ہے۔

(ب) ہاں۔یہ درست ہے۔

(ج) ہاں۔اس ضمن میں گزارش ہے کہ ضلعی انتظامیہ یقیناً رقبہ سرکار واگزار کرانے کے لئے ضروری اقدامات عمل میں لائے گی۔جب محکمہ صحت بورڈ آف ریونیو کو رجوع کرے گا۔کیونکہ مطابق رجسٹر حقداران زمین سال 11-2010 رقبہ متدعویہ حکومت پنجاب کی ملکیت ہے۔مگر خانہ کاشت میں ٹاؤن پلاننگ کا اندراج پایہ جاتا ہے۔مزید براں رقبہ زیر قبضہ پاکستان آرمی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2013)

محکمہ مال کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا معاملہ

*70: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناب شہباز شریف نے بحثیت وزیر اعلیٰ پنجاب محکمہ مال کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا انقلابی فیصلہ کیا تھا؟

(ب) یہ کام کب تک مکمل ہونا تھا اس کی تکمیل میں کیا رکاوٹ ہے اور اب کام کب تک مکمل ہوگا؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جناب شہباز شریف صاحب نے بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب پورے صوبے میں محکمہ مال کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا انقلابی فیصلہ کیا تھا۔

(ب)صوبہ پنجاب میں محکمہ مال کے کمپیوٹرائزڈ کرنے کا عمل مارچ 2014 تک مکمل ہونا تھا تاہم درج ذیل مشکلات کی وجہ سے اب دستیاب شدہ لینڈریونیوریکارڈ دسمبر 2014 تک کمپیوٹرائزڈ کر لیا جائے گا-

1. تحصیلوں میں ریکارڈ کی عدم دستیابی
2. پرانے ریکارڈ کی خستہ اور مخدوش حالت اور پڑھنے میں دشواری
3. پٹواری اور تحصیل کے ریکارڈ میں فرق
4. ضلع کے تخمینہ شدہ مالکان اور اصلی مالکان کی تعداد میں بے پناہ اضافہ
5. ریکارڈ کی تصدیق میں تاخیر: جس کی وجہ سے ریکارڈ کی تصحیح میں بھی تاخیر ہو جاتی ہے یہ سب سے بڑی تاخیر کی وجہ ہے-
6. کمپیوٹر میں اندراج کے لئے غیر تصحیح شدہ ریکارڈ کی فراہمی
7. مالکان کے حصص کا عدم اندراج
8. اصل رقبے سے زائد کی منتقلی
9. پیچیدہ درستگی کا عمل: جس میں تصحیح کے لئے متعدد پارٹیوں کو طلب کرنا پڑتا ہے اور ان کو سن کر تصحیح کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2013)

راولپنڈی: پی پی 12 میں کام کرنے والے پٹواریوں، تحصیلداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*260: جناب اعجاز خان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 12 ضلع راولپنڈی میں محکمہ مال کے کتنے پٹواری، گرداور، تحصیلدار اور نائب تحصیلدار ہیں؟

(ب) مذکورہ پٹواریوں کے دفتر کس کس جگہ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس وقت کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013   تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) پی پی 12 ضلع راولپنڈی میں محکمہ مال کے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

تحصیلدار

1-ملک نور زمان (ریونیو)

2-راجہ طاہر عزیز (سیٹلمنٹ)

نائب تحصیلدار

1-راجہ عبدالشکور خان

2-سید عابد عباس بخاری

گرداور

1-محمد آفتاب

2-محمد خورشید

پٹواری

1-مرزا محمد سلیم پٹوار سرکل راولپنڈی محل

2-حسن اختر پٹوار سرکل رتہ امرال

3-توقیر منور، پٹوار سرکل ڈھوک مانکٹل

(ب) مذکورہ پٹواریوں کے دفتر مندرجہ ذیل جگہ پر واقع ہیں۔

1-پٹوار سرکل راولپنڈی محل = وحدت پلازہ مری روڈ راولپنڈی

2-حسن اختر پٹوار سرکل رتہ امرال = نزد بابا رودے شاہ دربار رتہ امرل

3-توقیر منور، پٹوار سرکل ڈھوک مانکٹل = چھر چوک نزد الائیڈ بنک مین پشاور روڈ

(ج) اس وقت کسی بھی پٹواری کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ:پٹواریوں، گرداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*261:جناب اعجاز خان: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع شیخوپورہ محکمہ مال میں کل کتنے پٹواری اور گرداور ہیں،کب سے تعینات ہیں-ہر ایک کا عرصہ تعیناتی الگ الگ بتایا جائے ؟

(ب) مذکورہ تحصیل میں تعینات پٹواری اور گرداوروں کی کل سروس کتنی کتنی ہے ؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کل کتنے پٹوار سرکلر اور قانونگوئیاں ہیں اور ہر سرکل میں کل کتنے کتنے پٹواری اور گرداور تعینات کئے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر، شیخوپورہ کے مہیاکردہ جواب کے مطابق ضلع شیخوپورہ میں محکمہ مال کے گرداور اور پٹواریوں کی تعداد حسب ذیل ہے:-

گرداور	15
پٹواری	142

مزید یہ کہ ان کی فرداً فرداً تفصیلات جھنڈی "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) تحصیل شیخوپورہ میں تعینات گرداوروں اور پٹواریوں کی سروس کی تفصیل جھنڈی "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) تحصیل شیخوپورہ میں پٹوار سرکل اور قانونگوئی کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

تعداد قانونگوئی	07
تعداد پٹوار سرکل	56

ہر قانونگوئی سرکل میں ایک گرداور اور ہر پٹوار سرکل میں ایک پٹواری تعینات ہے۔کچھ گرداوروں اورپٹواریوں کے پاس اضافی چارج بھی ہے۔ تفصیل جھنڈی"ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب9اکتوبر2013)

ضلع ملتان: لینڈ کمیشن کی زمین کی تفصیلات

*297: جناب جاوید اختر: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں لینڈ کمیشن کی کتنی زمین کس کس جگہ پر ہے؟

(ب) کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی پر کون کونسے لوگ ناجائز قابض ہیں،ان کے نام وپتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ 2008سے2012اس ضلع میں واقع لینڈ کمیشن کی کافی اراضی جعل سازی سے لوگوں کوالاٹ کی گئی ہے؟

(د) یہ زمین الاٹ کرنے والی اتھارٹی کون ہے،اس کے نام وعہدہ سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(ہ) کیاحکومت یہ اراضی اس ضلع کے غریب کاشتکاروں کو دینے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی12جون2013 تاریخ ترسیل3جولائی2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع ملتان میں لینڈ کمیشن کی اراضی تعدادی3820کنال12مرلے بقایاہے جس میں رقبہ زیر مقدمہ بازی بھی شامل ہے، موضع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل و موضع وائز خالی اراضی اور اراضی زیر ناجائز قابضین ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع میں2008اور2012میں جعل سازی سے کوئی رقبہ الاٹ نہ ہواہے۔

(د) جزو"ج"کے بعد یہ سوال پیدانہیں ہوتا۔

(ہ)قانون زرعی اصلاحات کے تحت ضبط شدہ رقبہ جس کے بارے میں مقدمہ بازی زیر تصفیہ نہ ہو اور قابل الاٹمنٹ ہو وہ بے زمین مزارعین اور چھوٹے مالکان کو الاٹ کیا جاتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 27 ستمبر 2013)

ضلع خانیوال و اوکاڑہ میں لینڈ کمیشن کی اراضی و دیگر تفصیلات

*311: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال اور اوکاڑہ میں لینڈ کمیشن کی کتنی زمین کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی خالی پڑی ہے اور کتنی پر کون کون سے لوگ ناجائز قابض ہیں، ان کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 2008 سے 2012 تک ان اضلاع میں واقع لینڈ کمیشن کی کافی اراضی جعل سازی سے لوگوں کو الاٹ کی گئی ہے؟

(د) یہ زمین الاٹ کرنے والی اتھارٹی کون ہے، اس کے نام و عہدہ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت یہ اراضی ان اضلاع کے غریب کاشتکاروں کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)

(خانیوال)	(اوکاڑہ)
ضلع خانیوال میں لینڈ کمیشن کی اراضی تعدادی 9991 کنال 5 مرلہ بشمول قابل الاٹمنٹ زیر لیٹیگیشن بقایا ہے، جس کی موضع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-	ضلع اوکاڑہ میں لینڈ کمیشن کی اراضی تعدادی 2059 کنال 15 مرلہ بشمول قابل الاٹمنٹ / زیر لیٹیگیشن بقایا ہے، جس کی موضع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) تحصیل خانیوال اور تحصیل اوکاڑہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج)

(اوکاڑہ)	(خانیوال)
جی ہاں- ضلع ہذا میں 2008 تا 2012 رقبہ تعدادی 1032k-07M جعلسازی سے الاٹ ہوا ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-	ضلع میں 2008 تا 2012 میں جعل سازی سے کوئی رقبہ الاٹ نہ ہوا-

(د) (1) اے وحید بھٹی، ممبر فیڈرل لینڈ کمیشن، اسلام آباد

(2) فضل علی شاہ، چیئرمین فیڈرل لینڈ کمیشن، اسلام آباد

(ہ) مطابق قانون / پالیسی رقبہ بقایا قابل الاٹمنٹ زرعی اصلاحات جو مقدمات سے پاک وصاف ہوگا مطابق احکامات حکومت / ڈپٹی لینڈ کمشنر الاٹ کرے گا-

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2013)

جہلم: 5 مرلہ کالونی (بھٹو کالونی) کی بند گلی کو مفاد عامہ میں نہ کھولنے والے پٹواری و آفیسران کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*315: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 5 مئی 2012 کو طارق آباد داخلی چٹن روہتاس روڈ جہلم کے متعلقہ پٹواری نے افسران بالا کے حکم پر 5 مرلہ کالونی (بھٹو سکیم) کی بند گلی کا دونوں فریقین کی موجودگی میں موقعہ ملاحظہ کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رپورٹ میں پٹواری کے مطابق مذکورہ بند گلی صوبائی حکومت کی ملکیتی ہے اور مالکان گلی کی ملکیتی نہ ہے، نیز گلی کھولنا مفاد عامہ میں ہے جس سے کسی کا کوئی نقصان بھی نہ ہے؟

(ج) تمام محکمانہ مثبت رپورٹس کے باوجود مذکورہ بند گلی نہ کھولنے کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) کیاحکومت مفاد عامہ کے کام میں غفلت برتنے والے اہلکاران محکمہ مال کے خلاف کارروائی کرنے اور بند گلی کو کھولنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) درست ہے کہ گلی کا موقعہ ملاحظہ کیا گیا۔

(ب) بمطابق رپورٹ سرکل ریونیو آفیسر موقع ملاحظہ کیا گیا، گلی مذکورہ 5 مرلہ بھٹو کالونی کا حصہ ہے جو تعمیر شدہ مکانات کے درمیان میں واقع ہے۔بھٹو کالونی سرکاری اراضی پر غریب اور مستحق افراد کے لئے 5 مرلہ سکیم کے تحت بنائی گئی تھی لہذا گلی مذکورہ کا رقبہ صوبائی حکومت کی ملکیت ہے۔موقع کی صورتحال کے مطابق بند گلی کے آگے غیر ممکن راستہ نہ ہے اور مزید آبادی بھی نہ ہے اسی وجہ سے اہلیان کالونی نے اپنی حفاظت کے طور پر گلی کو بند کیا ہوا ہے۔

(ج) قبل اس سے ٹی ایم اے جہلم نے مورخہ 14-02-2012 کو گلی کھول دی تھی۔

(د) ٹی ایم اے جہلم نے یقین دلایا ہے کہ گلی دو ہفتے کے اندر کھول دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2013)

ضلع شیخوپورہ: محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*326: جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد اور کتنا غیر آباد ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر حکومت پنجاب نے غیر آباد رقبہ آباد کرنے کے لئے کوئی پالیسی بنائی ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل شیخوپورہ میں محکمہ کا کل رقبہ 224230 کنال 08 مرلہ ہے۔

(ب) 177031 کنال 08 مرلہ رقبہ آباد ہے اور 47199 کنال 0 مرلہ رقبہ غیر آباد ہے۔

(ج) بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر 222-2010/117-C-L(I) dated 13-01-2010 آمدہ پنجاب گورنمنٹ کالونی ڈیپارٹمنٹ کے مطابق پٹہ جات دیئے جانے پر پالیسی بنائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: پٹواری، گرداور و نائب تحصیلداروں کی تعیناتی کا عرصہ و دیگر تفصیلات

***328: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ مال کے کتنے پٹواری، گرداور، تحصیلدار اور نائب تحصیلدار تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ ملازمین کب سے تعینات ہیں۔ ہر ایک کا عرصہ تعیناتی الگ الگ بتایا جائے؟

(ج) اس وقت کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ قواعد کے مطابق ایک حلقہ میں پٹواری و گرداور، تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کی تعیناتی تین سال سے زیادہ نہیں ہو سکتی؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ تعینات ملازمین کو قانون کے مطابق تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ مال کے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں کے تفصیل حسب ذیل ہے:-

تحصیلدار	04 عدد

نائب تحصیلدار 15 عدد

گرداور 15 عدد

پٹواری 142 عدد

(ب) جملہ ملازمین اندر ایک سال کے تعینات شدہ ہیں-ہر ایک کی تفصیل (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جواب آمدہ از ایڈیشنل کلکٹر، شیخوپورہ: مندرجہ ذیل پٹواریاں کے خلاف ضلع شیخوپورہ میں محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں:-

نمبر شمار	نام تحصیل	نام پٹواریان	کیفیت
1	شیخوپورہ	ظفر اقبال	بقایا فیس انتقالات
2	مریدکے	کوئی نہیں	- - - -
3	فیروزوالا	1-اقرار حسین 2-طاہر بشیر	1-ٹمپرنگ ریکارڈ 2-کمی ریکارڈ
4	صفدر آباد	1-محمد اسلم 2-محمد امجد 3-مبشر شہزاد	1-رشوت کا الزام 2-رشوت کا الزام 3-جعلی انتقال، فراڈ
5	شرقپور	صفدر علی	رشوت کا الزام

(د) ہاں

(ہ) جملہ ملازمین زائد از عرصہ تین سال تبدیل ہو چکے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2013)

حکومت پنجاب کی ملکیتی زمینیں ریلوے سے واپس لینے کی تفصیلات

*340: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ملکیتی زمین وفاق کے محکمہ ریلوے کو دی جا سکتی ہے اگر جواب ہاں میں تو حکومت پنجاب کن قواعد و ضوابط کے مطابق اپنی ملکیتی زمین محکمہ ریلوے کو دیتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ملکیتی زمین محکمہ ریلوے نے آگے مزید لیز پر دے رکھی ہے اور وہ زمین کمرشل بنیادوں پر استعمال ہو رہی ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کی جو زمینیں بوساطت محکمہ ریلوے کمرشل بنیادوں پر استعمال ہو رہی ہے انہیں محکمہ واپس لینے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حکومت پنجاب کی ملکیتی اراضی کسی بھی وفاقی محکمہ بشمول محکمہ ریلوے کو دی جا سکتی ہے- یہ زمین موجودہ بازاری قیمت مع 10% اضافی سر چارج بحکم مجاز اتھارٹی فروخت کی جا سکتی ہے-

(ب) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ملکیتی زمین محکمہ ریلوے نے مزید لیز پر دے رکھی ہے-

تاہم صوبائی حکومت کی مرکزی حکومت سے زمین واپس لینے یا زمین کی فروخت کا حصہ لینے کے لئے مشاورت ہو رہی ہے-

(ج) اس سوال کا جواب جزو "ب" میں موجود ہے-

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2013)

ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی کی تقسیم کی تفصیلات

*347: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کالونیز کی اراضی ساڑھے 12 ایکڑ کے حساب سے مختلف لوگوں کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کالونیز کی اراضی اب بھی تقسیم کی جارہی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کس Criteria اور Policy کے تحت محکمہ کالونیز کی زمینیں ساڑھے 12 ایکڑ کے حساب سے تقسیم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ کالونی ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر 119/2010-224 CCL- I بتاریخ 2010۔01۔13 کے مطابق محکمہ کالونیز کی اراضی بذریعہ نیلام عام بحساب 1/2۔12 ایکڑ مختلف لوگوں کو پنجاب بھر میں الاٹ کی گئی۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ یہ سکیم 2012۔12۔31 تک جاری رہی اس کے بعد کسی کو بھی سرکاری رقبہ الاٹ نہیں کیا گیا۔

(ج) یہ زمینیں ان کسانوں کو دی گئیں جن کی اپنی ذاتی زمین 4 ایکڑ سے کم تھی یا وہ کسی دوسرے کی زمین پر بطور مزارع کام کر رہے تھے ان لوگوں کو 1/2۔12 ایکڑ فی خاندان کے حساب سے تقسیم کی گئی ہے۔ کاپی پالیسی فلیگ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید براں حکومت وقت سرکاری زمینوں کی Disposal اور انتظام کے بارے میں ایک شفاف پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

سابقہ دور حکومت نے اپنے صوابدیدی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بہت سی سرکاری املاک Sale by Private treaty کے تحت اپنے منظور نظر لوگوں کو ارزاں نرخوں پر فروخت

کیں۔ایسے 68 کیسز کی بابت ایک مقدمہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ موجودہ حکومت نے نا صرف ایسی فروخت شدہ زمینوں کو منسوخ کیا بلکہ Sale by Private treaty کی پالیسی پر پابندی عائد کی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تحصیلدار کی بھرتی کی تفصیلات

*519: میاں محمود الرشید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال میں تحصیلدار گریڈ 16 کی بھرتی کے لئے دسمبر 2011 میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے اشتہار دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایڈورٹائزمنٹ کے ایک سال بعد محکمہ نے امتحان کا انعقاد کیا جس سے امیدواروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیلدار گریڈ 16 کی 43 اسامیوں پر 42000 امیدواران سامنے آئے اور فی کس امیدوار 700 روپیہ فیس چارج لیا گیا جو کہ دو کروڑ 94 لاکھ روپے بنتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پوسٹ صرف پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہی پر کی جاتی ہے جبکہ مندرجہ بالا اسامیوں کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن نے امتحان لیکر آج تک رزلٹ نہیں دیا اور کہا گیا ہے کہ حکومت نے پوسٹ واپس لے لی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مندرجہ بالا اسامیوں کے لئے منعقد کئے گئے امتحان کی بنیاد پر رزلٹ جاری کرنے اور اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ بورڈ آف ریونیو پنجاب نے 45 عدد تحصیلداروں کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو لکھا تھا اور پبلک سروس کمیشن نے مذکورہ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے مشتہر کیا تھا۔

(ب) اسامیوں کو مشتہر کرنے کے بعد چونکہ امتحانات پنجاب پبلک سروس کمیشن لیتا ہے اور پنجاب پبلک سروس کمیشن ایک خود مختار ادارہ ہے اور اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق امتحان لیتا ہے۔ بورڈ آف ریونیو کا امتحانات کے انعقاد میں کوئی عمل دخل نہ ہوتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے 45 عدد اسامیوں کو پر کرنے کے لئے امتحانات کے انعقاد اور انتظامی معاملات کو احسن طریقے سے ادا کرنے کے لئے 700 روپے فیس فی کس امیدوار چارج کی تھی اور 42613 امیدواران نے درخواست دی تھی جس کی کل رقم 2 کروڑ 98 لاکھ 29 ہزار ایک سو روپے بنتی ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ مجوزہ حکومتی پالیسی کے مطابق گریڈ 11 تا 16 تک کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہی سے پر کی جاتی ہیں۔

یہ بھی درست ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے مذکورہ اسامیوں کا امتحان لیکر بعض انتظامی وجوہات کی بنا پر امتحانی نتائج کا اعلان نہ کیا ہے لیکن یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ اسامیاں بورڈ آف ریونیو پنجاب نے واپس لے لی ہیں۔

(ہ) بعض انتظامی وجوہات کی بنا پر امتحانی نتائج کا اعلان نہ کیا گیا ہے تاہم مذکورہ بالا اسامیوں کو پر کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)</u>

لاہور: متعلقہ دفاتر میں رجسٹری، بیع وانتقال اراضی کا فیس چارٹ آویزاں کرنے کی تفصیلات

*640: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر پٹوار حلقہ اور قانونگو و دیگر متعلقہ دفاتر میں رجسٹری، بیع اور دیگر انتقال اراضی کی فیس آویزاں کرنا لازمی ہے؟

(ب) کیا ضلع لاہور میں تمام متعلقہ دفاتر میں اس فیس کو آویزاں کیا گیا ہے، اگر نہیں تو حکومت ان دفاتر میں فیس چارٹ آویزاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں۔یہ درست ہے۔قانون رجسٹریشن 1908 دفعہ 79 کے تحت متعلقہ دفاتر میں فیس چارٹ آویزاں کرنا لازمی ہے۔اس کے علاوہ دیگر واجبات کے متعلق بھی بورڈ آف ریونیو پنجاب بروئے چٹھی نمبری 855-LR(I)-436/2010 مورخہ 03-05-2010 تمام اضلاع کو ہدایات جاری کر چکا ہے۔(جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) بمطابق رپورٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر لاہور (جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) ضلع لاہور کے زیادہ تر دفاتر میں فیس چارٹ آویزاں ہیں اور جہاں فیس چارٹ آویزاں نہیں وہاں متعلقہ افسران کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ اندر میعاد سات یوم چارٹ فیس آویزاں کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

ضلع بہاولنگر: سرکاری زمین کی تفصیلات

*659: جناب شوکت علی لالیکا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل منچن آباد و تحصیل بہاولنگر میں سرکاری زمین کتنی ہے، اس زمین میں سے کتنی نیلامی کے ذریعے کن کن لوگوں کو الاٹ کی گئی، اس سرکاری زمین کی نیلامی کن قواعد کے تحت کتنے عرصہ کے بعد کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

تحصیل بہاولنگر:۔ تحصیل میں خالص بقایا سرکار رقبہ تعدادی 2835 ایکڑ 19 مرلے ہے جو کہ تاحال نیلامی کے ذریعے کسی شخص کو الاٹ نہ ہوا ہے۔

تحصیل منچن آباد:۔ تحصیل منچن آباد میں کل سرکاری رقبہ 1700 ایکڑ ہے اس رقبہ میں سے بورڈ آف ریونیو پنجاب کے نوٹیفیکشن نمبر 224 مورخہ 2010-01-31 کے تحت رقبہ تعدادی 144 ایکڑ 26 کس اشخاص کو برائے مستاجری بذریعہ نیلام عام عارضی کاشت پانچ سالہ سکیم کے تحت از فصل خریف 2010ء تا ربیع 2015ء الاٹ کیا گیا ہے۔ (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

مزید براں حکومت وقت سرکاری زمینوں کی Disposal اور انتظام کے بارے میں ایک شفاف پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

سابقہ دور حکومت نے اپنے صوابدیدی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بہت سی سرکاری املاک Sale by Private treaty کے تحت اپنے منظور نظر لوگوں کو ارزاں نرخوں پر فروخت کیں۔ ایسے 68 کیسز کی بابت ایک مقدمہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ موجودہ حکومت نے نا صرف ایسی فروخت شدہ زمینوں کو منسوخ کیا بلکہ Sale by Private treaty کی پالیسی پر پابندی عائد کی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

صوبہ میں گھوڑی پال سکیم کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*832: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں گھوڑی پال سکیم کن کن اضلاع میں ہے ہر ضلع میں اس سکیم کا کل کتنا رقبہ ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) گھوڑی پال سکیم کے لئے کن کن شرائط اور کتنی اراضی کا ہونا ضروری ہے؟

(ج)سال 11-2010 کے دوران کتنے لوگوں کو گھوڑی پال سکیم کے تحت رقبہ الاٹ کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)مذکورہ مدت کے دوران جن لوگوں کو گھوڑی پال سکیم میں شامل کیا گیا ان کے نام وپتہ جات اور موضع اراضی کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع راولپنڈی: ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کی تفصیلات

*1055: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کی کتنی تحصیلوں میں پچھلے 5 سالوں کے دوران محکمہ مال نے کتنا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرلیا ہے، سال وائز تفصیل بیان کریں؟

(ب) محکمہ مال ضلع راولپنڈی کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز نہ کرنے اور تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کمپیوٹرائزیشن آف لینڈ ریکارڈ کا منصوبہ ایک مرحلہ وار پروگرام ہے جس کے تحت منصوبہ بندی اور تیاری کے مختلف مراحل کی تکمیل کے بعد عملدرآمد کے مرحلہ میں پنجاب کے مختلف اضلاع میں ریکارڈ کی سکیننگ، ڈیٹا انٹری اور سروس سنٹرز کا قیام ایک مخصوص شیڈول کے تحت شروع کیا گیا ہے-اب تک پنجاب بھر میں (62) سروس سنٹرز متعلقہ تحصیلوں میں لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزڈ سروسز فراہم کر رہے ہیں-اس شیڈول کے مطابق ضلع راولپنڈی میں کمپیوٹرائزیشن آف لینڈ ریکارڈ کا کام اپریل 2012 میں شروع کیا گیا-جون 2013 تک تمام (7) تحصیلوں کی ڈیٹا انٹری مکمل کی جا

چکی ہے۔جن میں سے (60) مواضعات کا لینڈ ریکارڈ آپریشنل کیا جا چکا ہے۔ 2014 تک ضلع راولپنڈی کی تمام (7) تحصیلوں میں کمپیوٹرائزڈ لینڈ ریکارڈ کی خدمات کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(ب) فی الحال ضلع راولپنڈی میں محکمہ مال کے ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا عمل شیڈول کے مطابق ہے تاہم تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں چیف سیکرٹری پنجاب اور سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کی جانب سے کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: پٹواریوں، گرداور اور نائب تحصیلداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1088: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع جہلم میں محکمہ مال کے کتنے پٹواری، گرداور اور نائب تحصیلدار تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ اہلکاروں کے دفاتر کس کس جگہ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس وقت مذکورہ اہلکاران کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس تحصیل و ضلع میں تعینات مذکورہ اہلکاران کے سرکاری دفاتر ایک ہی جگہ بنا کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اس وقت ضلع جہلم میں تعینات عملہ مال کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نائب تحصیلدار	=	8
گرداور	=	17
پٹواری	=	115

(ب)نائب تحصیلداران کے دفاتر چاروں تحصیلوں میں اور پٹواریان کے دفاتر اپنے اپنے پٹوار حلقہ جات میں موجود ہیں۔

(ج)ضلع جہلم میں اس وقت 09 اہلکاران کے خلاف PEEDA 2006 کے تحت انکوائری ہو رہی ہے۔

(د)حکومت کی طرف سے وضع کردہ پالیسی کے تحت عمل درآمد کیا جائے گا تاہم پورے ضلع / تحصیل کے دفاتر یکجا کرنے سے عوام الناس کی مشکلات میں اضافہ ہو گا۔

- ❖ مزید برآں حکومت پنجاب برسوں پرانے پٹوار نظام کے مکمل خاتمے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے کوشاں ہے۔
- ❖ زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے ساتھ ہی ریونیو ڈیپارٹمنٹ سروس ڈلیوری کے ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا۔کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت برقی رفتار اور درست معلومات بابت ملکیت زمین (فردات وغیرہ) سروس سنٹرز پر دستیاب ہوتی ہیں۔
- ❖ اس ضمن میں صوبہ پنجاب میں 143 سروس سنٹرز ہر تحصیل کی سطح پر ہوں گے۔جن میں سے اب تک 88 سروس سنٹرز سے بعد از تکمیل خدمات کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔
- ❖ 55 سنٹرز اس وقت تکمیل کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہیں۔
- ❖ حکومت عوام کی فلاح کے اس منصوبے کو دسمبر 2014 تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور متعلقہ ادارے دن رات اس کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2013)

ضلع جہلم: سرکاری اراضی و دیگر تفصیلات

*1186: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں سرکاری اراضی کس کس موضع میں کتنی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور اس سے سالانہ کتنی رقم حکومت کو وصول ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی خالی اور بنجر کس کس جگہ پر پڑی ہے ؟
(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کرر کھاہے،ان کے نام،ولدیت اور پتہ جات اور موضع مع سرکاری اراضی کی تفصیل بتائیں ؟
(ہ) کیاحکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے اور اس کو بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور: پٹواریوں اور گرداوروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1394: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر مال وکالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل لاہور میں محکمہ مال میں کل کتنے پٹواری اور گرداور ہیں، کب سے تعینات ہیں ہر ایک کاعرصہ تعیناتی الگ الگ بتایاجائے ؟
(ب) مذکورہ تحصیل میں کل کتنے پٹوار سرکل اور قانونگوئیاں ہیں اور ہر سرکل میں کتنے کتنے پٹواری اور گرداور تعینات کئے جاتے ہیں اور ان کی کل سروس کتنی ہے ؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز
(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر لاہور کے مہیاکردہ جواب کے مطابق تحصیل سٹی لاہور میں محکمہ مال میں اس وقت 34 پٹواری کام کر رہے ہیں اور گرداوروں کی تعداد 05 ہے- تعیناتی کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
(ب) تحصیل سٹی لاہور میں کل 44 پٹوار سرکل اور 06 قانونگوئیاں ہیں- ہر پٹوار سرکل میں ایک پٹواری اور ہر قانونگوئی میں ایک گرداور تعینات کیاجاتاہے- تحصیل سٹی لاہور میں تعینات پٹواری اور

گرداوروں کی سروس 06 سے 33 سال کے درمیان ہے۔ تفصیل جھنڈی (ب) پر درج ہے، جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
تحصیل سٹی لاہور میں 44 میں سے 04 پٹوار سرکل زیر بندوبست اور ایک پٹوار سرکل زیر اشتمال ہے۔ 05 پٹوار سرکل میں پٹواریوں کو اضافی چارج دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

ضلع لاہور: محکمہ مال کی ملکیتی اراضی و دیگر تفصیلات

*1497: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 11-2010 کے دوران ضلع لاہور میں محکمہ کی ملکیتی اراضی کتنے افراد کو الاٹ / لیز یا فروخت کے ذریعے دی گئی ہے۔ ان افراد کے نام مع اراضی کی تفصیل بیان کی جائے؟
(ب) یہ اراضی کن کن افسران و اہلکاران کے احکامات سے الاٹ کی گئی، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز
(الف) سال 11-2010 کے دوران ضلع لاہور محکمہ کی ملکیتی اراضی الاٹ / لیز یا فروخت نہ کی گئی ہے۔ لہذا اس سوال کا جواب معمور / Nil تصور کیا جائے۔

(ب) چونکہ محکمہ کی ملکیتی اراضی الاٹ / لیز یا فروخت ہی نہیں کی گئی ہے۔ لہذا اس سوال کا جواب معمور / Nil تصور کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2013)

فیصل آباد:پٹوار سر کلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1564: میاں طاہر پرویز: کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد شہر میں پٹوار سر کل کی تعداد کتنی ہے اور ان پٹوار سر کل کے آفسز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس وقت فیصل آباد میں کتنے پٹواری تعینات ہیں، ان کے نام، ولدیت مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس وقت کس کس پٹواری کے پاس اضافی چارج ہے اور ان کو اضافی چارج دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اس وقت کس کس پٹواری کے خلاف کس کس بناء پر کہاں کہاں انکوائریاں چل رہی ہیں، ان کے نام، جگہ تعینات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کس کس پٹواری کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران سزا کس کس بناء پر دی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد کے مہیا کردہ جواب کے مطابق فیصل آباد شہر تحصیل صدر اور تحصیل سٹی پر مشتمل ہے اور اس میں کل 80 پٹوار سر کل ہیں۔ ہر پٹوار سر کل کا آفس متعلقہ پٹوار سر کل میں ہی ہے۔

(ب) اس وقت فیصل آباد شہر تحصیل سٹی میں 17 اور تحصیل صدر میں 58 پٹواری تعینات ہیں جن کی تفصیل جھنڈی (الف) اور (ب) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس وقت فیصل آباد شہر تحصیل سٹی اور تحصیل صدر میں 5،5 پٹواریوں کو اضافی چارج دیا گیا ہے۔ ان کو اضافی چارج پٹواریوں کی کمی کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ان کی تفصیل جھنڈی (ج) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس وقت فیصل آباد شہر تحصیل سٹی میں 18 اور تحصیل صدر میں 5 پٹواریوں کے خلاف انکوائریاں چل رہی ہیں۔ان کی جگہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی (د) اور (ہ) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد شہر میں 3 پٹواریوں کے خلاف 12-2011 اور سال 13-2012 میں سزا سنائی گئی، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام پٹواری	وجہ سزا	بحکم مجاز اتھارٹی
طاہر سلیم	بوجہ میجر پینلٹی Dismiss	
عبدالغفار	بوجہ میجر پینلٹی جبری ریٹائرڈ	
رضوان پٹواری	Dismiss Misconduct	بحکم جناب اے سی سٹی فیصل آباد

❖ مزید برآں حکومت پنجاب برسوں پرانے پٹوار نظام کے مکمل خاتمے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے کوشاں ہے۔

❖ زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے ساتھ ہی ریونیو ڈیپارٹمنٹ سروس ڈلیوری کے ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا۔کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت برق رفتار اور درست معلومات بابت ملکیت زمین (فردات وغیرہ) سروس سنٹرز پر دستیاب ہوتی ہیں۔

❖ اس ضمن میں صوبہ پنجاب میں 143 سروس سنٹرز ہر تحصیل کی سطح پر ہوں گے۔جن میں سے اب تک 88 سروس سنٹرز سے بعد از تکمیل خدمات کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

❖ 55 سنٹرز اس وقت تکمیل کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہیں۔

❖ حکومت عوام کی فلاح کے اس منصوبے کو دسمبر 2014 تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور متعلقہ ادارے دن رات اس کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

فیصل آباد: سرکاری دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1565: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مال کے کتنے سرکاری دفاتر فیصل آباد میں کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان کے آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان سالوں کے دوران آمدن اور اخراجات کا آڈٹ کروایا گیا تھا تو ان کی سالانہ آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش کریں؟

(ہ) کیا ان سالوں میں کوئی خورد برد بھی پکڑی گئی اگر ہاں تو کس کس آفس اور کس کس مد میں پکڑی گئی؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ کلکٹر اور ایڈیشنل کلکٹر فیصل آباد کے دفاتر کے علاوہ محکمہ مال کے ماتحت اسسٹنٹ کمشنر و تحصیلدار کے دفاتر سٹی صدر، چک جھمرہ، جڑانوالہ، سمندری اور تاندلیانوالہ میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان دفاتر کی آمدنی اور اخراجات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کی آمدن کے ذرائع اشٹام ڈیوٹی رجسٹریشن فیس، CVT کورٹ فیس نقولات گورنمنٹ ڈیوز، زرعی انکم ٹیکس آبیانہ، کالونی ڈیوز وغیرہ ہیں۔

(د) آڈٹ نہ ہوا ہے۔

(ہ)ان سالوں میں کسی بھی قسم کی خورد برد کی نشان دہی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

ضلع لیہ: سرکاری اراضی لینڈ مافیا سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*1636: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لیہ میں پندرہ / بیس سال سے لینڈ مافیا نے ہزاروں ایکڑ سرکاری اراضی جعلسازی سے اپنے نام کرائی ہوئی ہے جس میں رانا شہادت علی اور راؤ عبدالوحید کے نام سر فہرست ہیں؟

(ب) لینڈ مافیا کے ان سرغنوں کے خلاف حکومتی سطح پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اگر نہیں لائی گئی تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لیہ: محکمہ مال کی اراضی پر ناجائز قابضین کی تفصیلات

*1637: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ میں محکمہ مال کی زمین پر کتنے لوگ ناجائز قابض ہیں۔ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) گورنمنٹ نے اب تک ان ناجائز قابضین کے خلاف کیا کارروائی کی ہے۔ اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا گورنمنٹ ان زمینوں کو جو ناجائز قابضین کے تصرف میں ہیں، پٹے پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع فیصل آباد: تحصیل تاندلیانوالہ میں پٹوار سرکل کی تفصیلات

***1824: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ (ضلع فیصل آباد) میں پٹوار سرکل کتنے ہیں۔اس وقت اس تحصیل میں کتنے پٹواری کام کررہے ہیں، ان کے نام و پتہ اور اس تحصیل میں کل سروس نیز موجودہ جگہ تعیناتی پر سروس کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس وقت کتنے پٹواری حکومتی پالیسی کے برعکس اس تحصیل میں عرصہ دراز سے تعینات ہیں ان کے نام، جگہ تعیناتی اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ایک پٹواری کا عموماً تعیناتی کا عرصہ ایک جگہ اور تحصیل میں حکومتی پالیسی کے تحت کتنا ہونا چاہیے؟

(د) کیا حکومت اس تحصیل میں تعینات عرصہ دراز سے تعینات پٹواریوں کو یہاں سے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر، فیصل آباد کے مہیا کردہ جواب کے مطابق تحصیل تاندلیانوالہ میں کل 56 پٹوار سرکل ہیں اور اس وقت تحصیل ہذا میں 42 پٹواریاں کام کررہے ہیں۔ان کے نام پتہ و تاریخ و عرصہ تعیناتی اور موجودہ پٹوار سرکل ہائے میں تعیناتی کی تفصیل کی فہرست جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت کوئی پٹواری بھی حکومتی پالیسی کے برعکس تعینات نہ ہیں۔

(ج) ایک پٹواری کا عرصہ تعیناتی ایک پٹوار سرکل میں عموماً 3 سال ہوتا ہے اور پٹواری کی تعیناتی اندر تحصیل ہی ہوتی ہے۔

(د) پٹواری کی اسامی تحصیل کیڈر کی ہے اس لئے کسی پٹواری کو دوسری تحصیل میں ٹرانسفر نہیں کیا جاتا متعلقہ تحصیل کے پٹوار سرکل میں ہی پٹواری کی ٹرانسفر ہو سکتی ہے۔

❖ مزید برآں حکومت پنجاب برسوں پرانے پٹوار نظام کے مکمل خاتمے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے کوشاں ہے۔

❖ زمینی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کے ساتھ ہی ریونیو ڈیپارٹمنٹ سروس ڈلیوری کے ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا۔ کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت برق رفتار اور درست معلومات بابت ملکیت زمین (فردات وغیرہ) سروس سنٹرز پر دستیاب ہوتی ہیں۔

❖ اس ضمن میں صوبہ پنجاب میں 143 سروس سنٹرز ہر تحصیل کی سطح پر ہوں گے۔ جن میں سے اب تک 88 سروس سنٹرز سے بعد از تکمیل خدمات کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔

❖ 55 سنٹرز اس وقت تکمیل کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہیں۔

❖ حکومت عوام کی فلاح کے اس منصوبے کو دسمبر 2014 تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور متعلقہ ادارے دن رات اس کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2013)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 2 دسمبر 2013 — سیکرٹری

بروز بدھ 4 دسمبر 2013 بابت محکمہ مال و کالونیز کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	22 -17
2	جناب احمد شاہ کھگہ	46 -37
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	70 -69
4	جناب اعجاز خان	261 - 260
5	جناب جاوید اختر	- 297
6	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	311
7	سردار وقاص حسن موکل	- 315
8	جناب فیضان خالد ورک	328 - 326
9	محترمہ عائشہ جاوید	347 - 340
10	میاں محمود الرشید	519
11	محترمہ فائزہ احمد ملک	640
12	جناب شوکت علی لا لیکا	659
13	محترمہ زیب النسأ اعوان	1055 - 832
14	محترمہ راحیلہ انور	1186 -1088
15	ڈاکٹر نوشین حامد	1394
16	محترمہ نگہت شیخ	1497
17	میاں طاہر پرویز	1565 - 1564
18	سردار قیصر عباس خان مگسی	1637 - 1636
19	جناب احسن ریاض فتیانہ	1824